

یو کے کوویڈ 19 تفتیش حوالے کی شرائط کے مسودے پر مشاورت – جوابات کا خلاصہ مئی 2022

تمہید

مجھے دسمبر 2021 میں یو کے کوویڈ 19 تفتیش کی چیئر پرسن بنایا گیا تھا۔ میرا کام یہ یقینی بنانا ہے کہ یہ تفتیش اپنا مقصد بہترین طریقے سے پورا کرے۔ یہ مقصد کوویڈ 19 کی عالمی وبا کے حوالے سے یو کے کی تیاری اور رد عمل کا جائزہ لینا اور مستقبل کے لیے سبق سیکھنا ہے۔

حوالے کی شرائط میں ان معاملات کا اسکوپ بیان کیا جائے گا جنہیں تفتیش میں دیکھا جائے گا۔ ان کی وسیع دسترس اس تفتیش کو عالمی وبا کے حوالے سے یو کے کے رد عمل کے مختلف پہلوؤں کی چھان بین کرنے کی آزادی دیتی ہے۔ مارچ میں وزیر اعظم کی جانب سے حوالے کیے مسودے کی شرائط موصول کرنے کے بعد میری ترجیح یہ یقینی بنانے کے لیے ایک عوامی مشاورت منعقد کرنا تھی کہ میں اپنے کام میں جس حد تک ممکن ہو سکے عوام کے خدشات کی عکاسی کر سکوں۔

یہ دستاویز اس عوامی مشاورت کا آزاد تجزیہ پیش کرتی ہے۔ عوام کے احساسات کی شدت کی بنیاد پر میری تجویز ہے کہ حوالے کی شرائط میں اضافہ کیا جائے اور ان کی تشکیل نو کی جائے۔

مجھے یو کے کے گیارہ شہروں میں ان خاندانوں کے ساتھ ملاقات کرنے اور ان کے تجربات سننے کا اعزاز حاصل ہوا جن کے عزیز و اقارب اس عالمی وبا کے دوران وفات پا گئے تھے۔ ہمیں عوامی مشاورت کے 20000 سے زیادہ جوابات بھی موصول ہوئے ہیں۔ لوگوں نے جن تعمیری خیالات کا اظہار کیا ہے، ان کے بغیر میں حوالہ کی شرائط میں اتنی واضح اور مخصوص تبدیلیاں تجویز نہیں کر سکتی تھی۔

اب وزیر اعظم میری تجاویز پر غور کریں گے اور مجھے جلد حوالے کی حتمی شرائط موصول ہونے کی امید ہے تاکہ تفتیش کا کام سنجیدگی سے شروع کیا جا سکے۔

میں اس عہد کا اعادہ کرنا چاہوں گی جو میں نے ملاقاتوں میں ان خاندانوں کے ساتھ کیا تھا جن کے عزیز فوت ہو گئے تھے۔ عالمی وبا کے دوران جن لوگوں نے سب سے زیادہ مسائل کا سامنا کیا ہے، اس تفتیش کے دوران ان پر سب سے زیادہ توجہ دی جائے گی۔ میرا عزم یہ یقینی بنانا ہے کہ اس تفتیش تک یو کے میں رہائش پذیر ہر شخص رسائی حاصل کر سکے اور میں یو کے کے معاشرے پر عالمی وبا کے مرتب ہونے والے اثرات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لوں گی۔

میرا وعدہ ہے کہ یہ تفتیش حکومت کے اثر سے آزاد اور انصاف و شفافیت کے اصولوں پر مبنی ہو گی۔

بیرونیس بیدر ہیلٹھ

تعارف

کوویڈ 19 کی عالمی وبا کے تناظر میں یو کے کی تیاری اور رد عمل کا معائنہ کرنے اور مستقبل کے لیے سبق سیکھنے کے لیے یو کے میں کوویڈ 19 تفتیش کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

بیرونیس ہیلیٹھ، جو اپیل کورٹ کی سابقہ جج ہے، کو دسمبر 2021 میں اس تفتیش کی چیئر پرسن بنایا گیا تھا۔ وہ تفتیش کی قیادت کریں گی اور تب سے وہ اپنی اعانت کے لیے ایک تفتیشی ٹیم تیار کر رہی ہیں۔

یہ تفتیش یو کے کی کسی بھی سابقہ قانونی تفتیش سے مختلف ہے۔ اس کا مقصد کسی ایک واقعے یا واقعات کے تسلسل یا ان کے وقوع پذیر ہونے کے اسباب کو دیکھنا نہیں ہے۔ اس کی بجائے اس میں یہ تفتیش کی جائے گی کہ عالمی وبا سے پورا ملک (بلکہ چار ممالک) کیسے متاثر ہوا اور یہ کہ یو کے کی حکومت، اختیار سپرد کردہ ایڈمنسٹریشنز (Devolved Administrations)، مقامی حکومت اور ریاست کے کئی دیگر حصوں نے اپنی تقریباً ہر قسم کی فیصلہ سازی اور عوامی کارروائیوں کے حوالے سے کیا رد عمل دکھایا۔

ایسے بے مثال ممکنہ اسکوپ کے ساتھ، اس تفتیش کو اس حوالے سے ممکنہ حد تک شفاف ہونا چاہیے کہ ہم کس چیز کی چھان بین کریں گے اور یہ کام ہمیں کیسے کرنا چاہیے۔ اس کا تعین اعلیٰ سطح پر ہماری 'حوالے کی شرائط' میں کیا جائے گا؛ یہ شرائط ان موضوعات کی مجموعی شکل و صورت اور حدود فراہم کریں گی جن کا جائزہ لیا جائے گا۔ وزیر اعظم حوالے کی شرائط (Terms of Reference) مقرر کرنے کا ذمہ دار ہے۔

کوویڈ 19 کی عالمی وبا جیسے وسیع موضوع کا جائزہ لینے والی تفتیش میں حوالے کی شرائط کے لیے یہ ممکن نہیں ہے کہ ہر اس مسئلے کی مکمل فہرست پیش کر سکے جس کا احاطہ کیا جائے گا۔ کام کے اس ابتدائی مرحلے میں ہر اس چیز کی شناخت کرنا ممکن نہیں ہو گا، بلکہ عقلمندانہ بھی نہیں ہو گا، جس کا ہمیں جائزہ لینے کی ضرورت ہے اور ہمیں اس لچک کا مظاہرہ کرنا ہو گا کہ جیسے جیسے ہم جمع شدہ شواہد سے نئے مسائل کی شناخت کرتے ہیں، تو ہم ان کا بھی جائزہ لیں گے۔

لہذا حوالے کی شرائط نے وسیع موضوعات کا ایک سلسلہ متعین کیا ہے اور جیسے جیسے تفتیش آگے بڑھے گی ان موضوعات کو مسائل اور تفتیشوں کی تفصیلی فہرست میں ڈھال دیا جائے گا۔ ایسا نہیں ہے کہ ہم صرف اس مسئلے کا جائزہ لیں گے جس کا ذکر واضح طور پر حوالے کی شرائط میں کیا جائے گا؛ بس اس مسئلے کا ان وسیع موضوعات میں سے کسی موضوع سے مناسبت رکھنا ضروری ہے۔

حوالے کی شرائط کا فیصلہ کیسے کیا گیا ہے؟

یو کے کوویڈ 19 تفتیش کے لیے حوالے کی شرائط کا ایک مسودہ وزیر اعظم نے بیرونیس ہیلیٹھ اور اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ کی اختیار سپرد کردہ ایڈمنسٹریشنز کے ساتھ کچھ عرصہ مشاورت کے بعد طے کر کے 9 مارچ 2022 کو شائع کیا تھا۔ وزیر اعظم نے بیرونیس ہیلیٹھ کو حوالے کی شرائط پر عوامی مشاورت شروع کرنے کا کہا تاکہ عوام الناس میں سے لوگ اس بات پر اثر انداز ہو سکیں کہ تفتیش میں کن مسائل کو مد نظر رکھا جائے گا۔

11 مارچ سے 7 اپریل 2022 تک ہم نے اس بارے میں آرا جاننے کے لیے مشاورت کا ایک عمل شروع کیا کہ تفتیش میں کس چیز کا جائزہ لینا چاہیے اور ہمیں ایسا کیسے کرنا چاہیے۔ اس مشاورت میں ہر شخص حصہ لے سکتا تھا اور عوام ہماری ویب سائٹ پر ای میل کے ذریعے یا تحریری طور پر اپنی آرا دے سکتی تھی۔ یہ چار سوالات پر مشتمل تھی:

1. کیا تفتیش کی ڈرافٹ حوالے کی شرائط ان تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہیں جن کا جائزہ آپ کے خیال میں تفتیش میں لیا جانا چاہیے؟ اور اگر ایسا نہیں ہے تو براہ مہربانی وضاحت کریں کہ ایسا کیوں ہے۔

2. آپ کے خیال میں تفتیش کو پہلے کن مسائل یا موضوعات کا جائزہ لینا چاہیے؟

3. کیا آپ کے خیال میں تفتیش کو اپنی عوامی سماعتوں کے لیے ایک منصوبہ بند تاریخ اختتام مقرر کرنی چاہیے تاکہ دریافتوں اور تجاویز کو ہر وقت یقینی بنانے میں مدد دی جا سکے؟

4. تفتیش کو یہ یقینی بنانے کے لیے کیسے ڈیزائن اور چلایا جانا چاہیے کہ عالمی وبا کے نتیجے میں جن لوگوں کے عزیز فوت ہو گئے ہیں یا جنہوں نے عالمی وبا کے نتیجے میں نقصان یا مشکلات کا سامنا کیا ہے، ان کی آرا کیا ہے؟

اس مشاورتی عمل کا ایک جزو یہ تھا کہ بیرونیس ہیلیٹ نے یوکے کے مختلف شہروں میں ان خاندانوں سے ملاقات کر کے جن کا کوئی عزیز فوت ہو گیا تھا حوالے کی مسودہ شرائط کے بارے میں ان کی آرا سنی۔

اسی دوران تفتیشی ٹیم نے ایک 'گول میز' بات چیت میں 140 سے زیادہ تنظیموں کے نمائندوں سے ملاقات کر کے مساوات اور تنوع، صحت کی دیکھ بھال، کاروبار نیز تعلیم اور نو عمر لوگ وغیرہ جیسے تھیمز پر بات چیت کی۔ ان گول میز تقریبات میں سے ہر ایک کے ٹرانسکرپٹس ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

مجموعی طور پر ہمیں مشاورت کے 20061 جوابات موصول ہوئے ہیں جن میں سے 19903 ہمارے آن لائن مشاورتی فارم کے ذریعے موصول ہوئے تھے۔ ہم نے خود مختار تحقیقی کنسلٹنسی ایلما اکنامکس کو یہ کام تفویض کیا کہ وہ جوابات کا جائزہ لے اور ایک جامع اور آزادانہ رپورٹ تیار کرے جس میں جواب دہندگان کی آرا اور مشاورتی عمل سے ابھرنے والے کلیدی تھیمز کا خلاصہ بیان کیا جائے۔ یہ رپورٹ علیحدہ سے ہماری ویب سائٹ پر دیکھی جا سکتی ہے۔

بیرونیس ہیلیٹ نے مشاورتی عرصے کے دوران موصول ہونے والے تمام شواہد پر غور کر کے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ جن مسائل کا اظہار کیا گیا ہے، ان سے نمٹنے کے لیے حوالے کی شرائط میں کئی تبدیلیاں درکار ہیں۔ یہ دستاویز نشاندہی کردہ کلیدی تھیمز کو مد نظر رکھتی ہے اور حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں ان تبدیلیوں کا تعین کرتی ہے جو بیرونیس ہیلیٹ وزیر اعظم کو تجویز کر رہی ہے۔ اس خلاصہ دستاویز میں توجہ کا مرکز حوالے کی شرائط کے متعلق موصول ہونے والی آرا ہیں، یعنی مشاورت کے سوال 1 کے جواب میں۔ ہم نے سوالات 2، 3 اور 4 کے جواب میں جو آرا سنی ہیں ان سے بیرونیس ہیلیٹ کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ حوالے کی شرائط کو حتمی شکل دینے کے بعد وہ تفتیش کو کیسے چلائے گی۔

مشاورت کا تجزیہ اور نتائج کا خلاصہ

یہ حصہ وہ اہم مسائل دریافت کرتا ہے جو حوالے کی شرائط کے ضمن میں جواب دہندگان نے اٹھائے تھے۔ ان کی نشاندہی ہمیں موصول ہونے والے شواہد کے تجزیے، جو خودکار طور پر ایلما اکنامکس نے کیا تھا، کے ذریعے کی گئی تھی۔

کچھ معاملات میں جواب دہندگان نے عالمی وبا کے رد عمل کے ان تفصیلی پہلوؤں کے بارے میں سوالات اٹھائے ہیں جن کا احاطہ پہلے ہی حوالے کی ڈرافٹ شرائط کے وسیع اسکوپ میں کیا گیا ہے، چاہے واضح طور پر ان تفصیلی مسائل کا تذکرہ نہ بھی کیا گیا ہو۔ دیگر معاملات میں جواب دہندگان نے ایسے مسائل کا ذکر کیا ہے جن کا احاطہ حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں نہیں کیا گیا یا جہاں حوالے کی شرائط میں ان کی شمولیت کو زیادہ واضح بنانے کے لیے کوئی تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

سوال 1: کیا تفتیش کی حوالے کی ڈرافٹ شرائط ان تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہیں جن کا احاطہ آپ کے خیال میں تفتیش میں کیا جانا چاہیے؟

بچوں اور نو عمر لوگوں پر عالمی وبا کا اثر

مشاورت کے دوران اس تہیم پر انتہائی واضح زور دیا گیا تھا کہ تفتیش میں بچوں اور نو عمر لوگوں پر عالمی وبا کے مخصوص اثر کو مد نظر رکھنا چاہیے۔ جواب دہندگان نے تجویز دی کہ بچوں پر بالغوں کی نسبت مختلف اثر ہوا تھا، اس طرح سے کہ کوویڈ 19 انفیکشن سے ان کی جسمانی صحت کو لاحق خطرات انتہائی کم تھے لیکن ان کی جسمانی، جذباتی اور سماجی نشوونما کو کئی طویل مدتی خطرات لاحق تھے۔

حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں یہ دفعہ بھی شامل تھی کہ تفتیش تعلیمی مراکز میں حاضری پر پابندیوں کے حوالے سے عالمی وبا کے اثر کا جائزہ لے۔ اگرچہ اس سے ان پابندیوں کی وجہ سے جنم لینے والے مسائل — جیسے اسکول میں مفت کھانے کی فراہمی، براڈ بینڈ اور لیپ ٹاپس تک رسائی میں عدم مساوات کا اثر یا امتحاناتی گروہوں پر اثر — کی تفتیش کی اجازت ملی لیکن ساتھ میں یہ بھی واضح ہے کہ تفتیش کو تعلیم سے کہیں زیادہ وسیع اثرات کا جائزہ لینے کے قابل ہونا چاہیے۔

ہم نے مشاورتی عمل کے ذریعے بچوں اور نو عمر لوگوں کو متاثر کرنے والے جن مسائل کے بارے میں سنا ہے، ان میں درج ذیل شامل ہیں:

- **ابتدائی سالوں کے مراکز** — جواب دہندگان نے حوالے کی شرائط کو واضح کرنے کا کہا تاکہ ان میں ابتدائی سالوں کے مراکز کو زیادہ واضح شمولیت حاصل ہو اور انہوں نے ان سروسز پر پابندیوں کے چھوٹے بچوں کی نشوونما پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں خاص طور پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔
- **بچوں کا تحفظ، حفاظتی سروسز اور وہ بچے جن کی دیکھ بھال کی جا رہی ہے** — بچوں کے تحفظ اور حفاظت کے مسائل کے حوالے سے خدشات کا کافی دفعہ اظہار کیا گیا اور بہت سے جوابات میں اسکولوں، GPS اور بچوں کے مراکز جیسی سروسز کے کم یا بند ہونے کے دوران طبی لحاظ سے کمزور بچوں پر توجہ کم ہو جانے اور اس کا بچوں کو نظر انداز کرنے اور ان کے استحصال پر ہونے والے اثر کا حوالہ دیا گیا۔

- **ذہنی صحت اور بہبود** — جواب دہندگان نے عالمی وبا کے دوران نوجوان لوگوں میں تشویش اور تنہائی میں اضافوں کی تفصیل بیان کی اور بچوں اور نابالغوں کی ذہنی صحت کی سروسز کی ان ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت پر سوال اٹھایا۔ بہت سے جوابات میں عالمی وبا کے جسمانی اور سماجی تشوینما پر پڑنے والے نقصان دہ اثر کو بھی نوٹ کیا گیا اور اس سلسلے میں تفریح اور کھیل کود کے مراکز جیسے کھیل کے میدانوں کو بند کرنے کو ایک عامل کہا گیا۔
 - **محفوظ رہائشی مراکز میں بچے** — کچھ جواب دہندگان چاہتے تھے کہ تفتیش میں عالمی وبا کے محفوظ مراکز اطفال میں موجود بچوں پر پڑنے والے اثرات، جیسے والدین کے ساتھ رو برو رابطے میں کمی کے اثر، کو زیر غور لایا جائے۔ جواب دہندگان نے نگران ماحول میں بچوں پر پڑنے والے اثرات، جیسے ان کے اپنے کمروں تک لمبے عرصے تک محدود رہنے کے اثر، اور تعلیم تک محدود رسائی کے حوالے سے مسائل کا اظہار بھی کیا۔
 - **شیر خوار بچے اور زچگی کی سروسز** — شیر خوار بچوں پر عالمی وبا کے اثر کو بہت دفعہ نوٹ کیا گیا اور جواب دہندگان نے تفتیش کرنے والوں سے کہا کہ وہ پیدائش کے بعد دائمی اور صحت کے کارکنوں کے بالمشافہ وزٹس پر پابندیوں کے اثرات نیز لاک ڈاؤن کے دوران گھر سے باہر محدود میل جول کے شیر خوار بچوں کی سماجی اور جسمانی تشوینما پر اثر کو زیر غور لائیں۔ جواب دہندگان نے حمل کے دوران مشکل تجربات، جیسے موقع پر موجود ساتھی کی اعانت کے بغیر اسکینز کرانا اور بچہ پیدا کرنے، جیسی وجہ سے والدین کی ذہنی صحت پر اثر کے بارے میں بھی خدشات کا اظہار کیا۔
- مشاورت کے دوران انتہائی قابل قدر آرا کی روشنی میں بیرونیس ہیلتھ نے اتفاق کیا ہے کہ حوالے کی مسودہ شرائط میں اس طرح سے تبدیلی کی جائے کہ بچوں اور نو عمر لوگوں پر مرتب ہونے والے اثرات کو وسیع پیمانے پر زیر غور لانے کی واضح اجازت دی جائے۔ چنانچہ وہ تفتیش کے پہلے مقصد کے تحت، حوالے کی شرائط میں زیر غور لانے کے لیے درج ذیل مخصوص پہلوؤں کو شامل کرنا تجویز کرتی ہیں:
- **بچوں اور نو عمر لوگوں پر اثر، بشمول ان کی صحت، بہبود اور سماجی دیکھ بھال کے حوالے سے؛**
 - **تعلیم اور ابتدائی سالوں میں فراہمی؛ اور**
 - **بچے کی پیدائش سے پہلے اور بعد کی دیکھ بھال۔**

ایسے کئی مخصوص حوالے تھے جنہیں حوالے کی شرائط میں شامل کرنے کی ضرورت نہیں (جیسے محفوظ پناہ گاہ میں بچوں کے بارے میں)، کیونکہ تجویز کردہ اضافے تفتیش کو یہ اختیار دیں گے کہ جن مسائل کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا گیا تھا ان کی مکمل طور پر چھان بین کی جائے۔

عالمی وبا کے دوران صحت اور دیکھ بھال کے شعبوں کا نظم

صحت اور دیکھ بھال کے شعبوں میں عالمی وبا کا نظم ایسا تھیم تھا جس پر مشاورت میں بہت زیادہ زور دیا گیا تھا۔ اٹھائے گئے بہت سے مسائل کا احاطہ حوالے کی شرائط کے لیوکے میں صحت اور دیکھ بھال کے شعبوں کے رد عمل سے متعلق حصوں میں پہلے ہی کیا جائے گا — مثلاً PPE کی فراہمی، کوویڈ کے علاوہ صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی پر اثر اور نگہداشتی گھروں میں کیے گئے اقدامات کی موزونیت سے متعلق اٹھائے گئے مسائل۔

نگہداشتی گھروں (Care Homes) سے باہر فراہم کردہ دیکھ بھال

مشاورت کے جوابات میں بہت دفعہ نوٹ کیا گیا کہ حوالے کی مسودہ شرائط کا 'نگہداشتی گھروں اور دیگر نگہداشتی مراکز میں عالمی وبا کے نظم' سے متعلق حصہ مناسب حد تک تعین نہیں کرنا کہ 'دیگر نگہداشتی مراکز' کے اسکوپ میں کیا کچھ ہے۔

جواب دہندگان نے نوٹ کیا کہ زیادہ تر دیکھ بھال بلا معاوضہ خاندانی افراد، دوست یا پڑوسی فراہم کرتے ہیں جو طبی لحاظ سے کمزور ایسے شخص کو اعانت مہیا کرتے ہیں جس کا اس اعانت کے بغیر گزارا نہیں ہے۔ ان خاندانوں جن کا کوئی عزیز فوت ہو گیا تھا کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران اس نقطے پر خصوصی زور دیا گیا تھا۔ 2011 کی رائے شماری میں یوکے کے اندر 65 لاکھ بلا معاوضہ کام کرنے والے نگہداشت کنندگان تھے، لیکن مانا جاتا ہے کہ تب سے لے کر اب تک یہ تعداد بہت بڑھ گئی ہے، خصوصاً عالمی وبا کے دوران۔ جواب دہندگان نے کہا ہے کہ تفتیش میں اس بات کو دیکھا جائے کہ عالمی وبا کا بلا معاوضہ کام کرنے والے نگہداشت کنندگان پر کیا اثر ہوا ہے نیز مسائل جیسے PPE تک ان کی رسائی کو دیکھا جائے۔

بیرونیس ہیلیٹ اتفاق کرتی ہے کہ اس کا تذکرہ زیادہ مخصوص طریقے سے ہونا چاہیے اور اسی لیے وہ اسے حوالے کی شرائط کے پہلے مقصد میں شامل کرنا تجویز کرتی ہے:

● گھر میں دیکھ بھال، بشمول بلا معاوضہ دیکھ بھال کنندگان کی طرف سے؛

مشاورت کے دیگر جواب دہندگان نے نوٹ کیا کہ انہیں محسوس ہوتا ہے کہ 'دیگر نگہداشتی مراکز' کے حوالے میں رہائشی نگہداشتی گھروں سے باہر دیگر نگہداشتی سروسز، مثلاً زندگی گزارنے کی معاونتی سروسز، کمیونٹی پر مبنی سروسز اور مسکن دیکھ بھال کا شامل ہونا واضح نہیں ہے۔ جواب دہندگان نے محسوس کیا کہ ڈرافٹ کے الفاظ میں واضح طور پر بوڑھے لوگوں کو فراہم کردہ نگہداشتی سروسز کا ذکر شامل ہے لیکن کام کرنے کی عمر والے طبی لحاظ سے کمزور لوگوں کو فراہم کردہ نگہداشتی سروسز کا ذکر چھوٹ جانے کا خطرہ موجود ہے۔

ارادہ ہے کہ 'دیگر نگہداشتی مراکز' کا حوالہ اتنا وسیع ہونا چاہیے کہ اس میں رہائشی نگہداشتی گھروں کے علاوہ کسی مرکز کا جائزہ لینے کی اجازت شامل ہو۔ ہر ممکن نگہداشتی مرکز کا اندراج کرنے سے ایسا مرکز چھوٹ سکتا ہے جس کے بارے میں ہو سکتا ہے کہ تفتیش بعد میں جائزہ لینے کا فیصلہ کرے، لیکن ایسا اس لیے نہ کر سکے کہ اس کا اندراج نہیں کیا گیا تھا۔ اس لیے بیرونیس ہیلیٹ تجویز نہیں کرتی کہ 'دیگر نگہداشتی مراکز' کا حوالہ تبدیل کیا جائے۔

مشاورت کے دوران ہم نے لوگوں کو ان کے گھروں میں سکون اور دیکھ بھال فراہم کرنے سے متعلق خدشات بھی سنے۔ جواب دہندگان نے عالمی وبا کے دوران نجی گھروں میں اموات میں نمایاں اضافے کو نوٹ کیا اور خدشات کا اظہار کیا کہ لاک ڈاؤن کے دوران کئی سروسز کو معطل کرنے سے چند لوگ ایسی حالت میں فوت ہوئے کہ ان کی تکلیف کا مناسب طریقے سے نظم نہیں کیا گیا یا انہیں مناسب ذاتی دیکھ بھال کی سہولت حاصل نہیں ہوئی۔

گھر میں اضافی اموات کی تفتیش کا ذکر حوالے کی مسودہ شرائط کے اسکوپ کے تحت گھوڑے کے علاوہ دیگر طبی حالتوں اور ضرورتوں کی فراہمی پر عالمی وبا کے اثرات' کے تحت کیا گیا ہے۔ لہذا بیرونیس ہیلیٹ اس مسئلے کی عکاسی کے لیے حوالے کی شرائط میں تبدیلی کی تجویز نہیں دیتی۔

NHS کی 111 اور 999 سروسز کا رسپانس

مشاورت کے دوران لوگوں، خصوصاً ان لوگوں جن کا کوئی عزیز فوت ہو گیا تھا، نے ہم سے NHS کی 111 سروس کو موصول ہونے والی کالوں کی تعداد کا جواب دینے کی اس کی صلاحیت اور ٹیلی فون اور آن لائن 111 سروسز دونوں کے ذریعے دیے گئے تشخیصی مشورے کی موزونیت کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہے۔

جواب دہندگان نے ہنگامی ایمبولینس سروسز کے رد عمل کے وقت، نیز اس حوالے سے فیصلہ سازی کے عمل میں ظاہری عدم یکسانیت کو بھی نوٹ کیا کہ آیا ایمبولینس سروسز کوویڈ کی علامات کے شکار لوگوں کو اسپتال میں داخل کریں گی یا نہیں۔

بیرونیس ہیلیٹ اتفاق کرتی ہے کہ ان مسائل کی عکاسی حوالے کی شرائط میں ہونی چاہیے اور پہلے مقصد کے تحت درج ذیل متن کو شامل کرنا تجویز کرتی ہے:

● **صحت کی دیکھ بھال کی سرکاری مشاورتی سروسز جیسے 111 اور 999 کے ساتھ ابتدائی رابطہ**

بنیادی نگہداشتی مراکز

بہت سے جواب دہندگان نے نوٹ کیا کہ حوالے کی مسودہ شرائط میں یہ واضح نہیں تھا کہ آیا بنیادی نگہداشتی مراکز، جیسے جنرل پریکٹس، کمیونٹی فارمیسیز، ڈینٹسٹری اور آپٹومیٹری، تفتیش کے اسکوپ میں شامل کیے گئے تھے۔ اگرچہ بیرونیس ہیلیٹ کے خیال میں انہیں 'یوکے بھر میں صحت اور دیکھ بھال کے شعبوں کا رد عمل، کی سرخی کے تحت شامل کیا جانا چاہیے، بشمول... وہ اتفاق کرتی ہے کہ اسے زیادہ وضاحت سے بیان کرنا سود مند ہو گا اور وہ اس حصے میں اسے شامل کرنا تجویز کرتی ہے:

● **بنیادی نگہداشتی مراکز جیسے جنرل پریکٹس کا کردار؛**

سماجی دیکھ بھال کے شعبے میں افرادی قوت کی ٹیسٹنگ

افرادی قوت کی ٹیسٹنگ کا تذکرہ حوالے کی مسودہ شرائط کے تحت صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کے لیے کیا گیا ہے، لیکن دیکھ بھال کے شعبے کے حوالے سے اس پر بات نہیں کی گئی۔ یکسانیت کو یقینی بنانے کے لیے بیرونیس ہیلیٹ متن کو درج ذیل میں تبدیل کرنا تجویز کرتی ہے:

' **نگہداشتی گھروں اور دیگر نگہداشتی مراکز میں عالمی وبا کا نظم، بشمول انفیکشن کی روک تھام اور کنٹرول، رہائشیوں کو گھر لانا اور لے جانا، رہائشیوں کا علاج اور دیکھ بھال، ملاقات کرنے پر پابندیاں، افرادی قوت کی ٹیسٹنگ اور معانوں میں تبدیلیاں؛'**

حکومت کی کمیونیکیشن کی حکمت عملی اور میڈیا کا کردار

مشاورت کے جوابات کا ایک کلیدی تھیم عالمی وبا کے دوران حکومت کا عوام سے کمیونیکیشن کا طریقہ نیز میڈیا، بشمول سوشل میڈیا، کا معلومات اور غلط معلومات پھیلانے میں کردار تھا۔

حکومتی پیغامات کی کمیونیکیشن

مشاورت کے جوابات میں ایسے سوالات اٹھائے گئے ہیں جن کا تعلق حکومتی فیصلوں کے بارے میں عوام کو بتانے کے طریقے سے تھا۔ جواب دہندگان نے کہا کہ تفتیش میں اس بات پر غور کیا جائے کہ حکومتی فیصلوں کی وضاحت کے لیے حکومتی بریفنگز میں اعداد و شمار اور ڈیٹا کو کیسے استعمال کیا گیا تھا اور سائنسی غیر یقینی صورت حال اور خطرے کے پہلوؤں کے بارے میں عوام کو کتنے مؤثر طریقے سے مطلع کیا گیا تھا۔

کئی جواب دہندگان یہ بھی چاہتے تھے کہ تفتیش میں حکومت کی طرف سے عوام کو پیغامات پہنچانے کے دوران ان میں کارفرما سائنس اور 'نچ' (Nudge) کی تکنیکوں کے استعمال کو زیر غور لایا جائے؛ اس خواہش کے پیچھے یہ تاثر کارفرما تھا کہ آبادی کی ذہنی صحت پر خوف پر مبنی مواصلاتی نقطہ نظر نے منفی اثرات مرتب کیے تھے۔ جوابات میں غلط معلومات اور سازشوں کا بھی کافی دفعہ حوالہ دیا گیا ہے۔

یہ وہ تمام مسائل ہیں جن کا ہمارے خیال میں حوالے کی مسودہ شرائط میں کس طرح فیصلے کیے گئے، اطلاع دی گئی اور نفاذ کیا گیا کی سرخی کے تحت مناسب طریقے سے ذکر کیا گیا ہے۔ لہذا بیرونیس ہبلیٹ ان مسائل کی عکاسی کے لیے حوالے کی شرائط میں تبدیلی کی تجویز نہیں دیتی۔

تفتیش میں شیئر کردہ بہت سے جوابات میں ویکسینیشن کی اسکیم پر فوکس کیا گیا تھا۔ تفتیش میں ویکسینیشن اسکیم پر بات کرتے ہوئے ہم ویکسینیں لگانے کے حوالے سے تمام پہلوؤں کو زیر غور لائیں گے، بشمول ان کے انسانی صحت پر مرتب ہونے والے منفی و ضمنی اثرات اور اس طرح کے معاملات میں تلافی کے بندوبست کی صورت حال کیا تھی۔

بیرونیس ہبلیٹ حوالے کی شرائط میں تبدیلی کر کے ویکسینز کے اثر کو زیر غور لانے کی تجویز دیتی ہے تاکہ درج ذیل کی عکاسی کی جائے:

• علاج معالجوں اور ویکسینز کی تیاری، ڈیلیوری اور اثر؛

عالمی وبا کے ضمن میں حکومت کے رد عمل پر اثر ڈالنے کے حوالے سے ماہرین، مشیروں، سائنس اور ڈیٹا کا کردار

مشاورت کا ایک نمایاں تھیم حکومتی فیصلہ سازی میں ماہرین اور مشیروں کا کردار نیز استعمال شدہ ڈیٹا اور سائنسی شواہد کی مضبوطی تھا۔ جواب دہندگان نے خاص طور پر سائنٹیفک ایڈوائزری گروپ فار ایمرجنسیز (SAGE) اور اس کے ذیلی گروہوں، جیسے سائنٹیفک پیڈیمک انفلوئنزا گروپ آن ماٹلنگ (SPI-M)، کے کردار کو نوٹ کیا اور درج ذیل جیسے مسائل کا اظہار کیا:

- ماہرین اور مشیروں کو کیسے منتخب کیا گیا تھا، بشمول مہارت کی حد اور ارکان کی ڈیموگرافکس کے؛
- 'دو میٹر کے اصول' اور 'چھ لوگوں کے اصول' جیسے اقدامات پر اثر انداز ہونے والے سائنسی شواہد کی مضبوطی؛
- کتنی دفعہ SAGE اور اس کے ذیلی گروہوں کے فراہم کردہ مشورے سے صرف نظر کیا گیا تھا۔

جواب دہندگان نے عالمی وبا میں تحقیقی کمیونٹی کی اہمیت، خصوصاً رد عمل کے ابتدائی مراحل کے دوران، کو بھی نوٹ کیا۔

بیرونیس ہبلیٹ کے پیش نظر یہ بات ہے کہ ان مسائل کو موجودہ حوالے کی شرائط میں شامل کرنے کا ارادہ تھا، لیکن وہ حوالے کی شرائط میں زبان کو درج ذیل انداز میں مضبوط کرنا تجویز کرتی ہے:

• ڈیٹا، تحقیق اور ماہرانہ شواہد کی دستیابی اور استعمال

شفافیت اور ریکارڈ رکھنا

مشاورت کے عمل کے دوران ہمیں حکومت کے فیصلوں کو ریکارڈ کرنے کے طریقے سے متعلق خدشات سننے کو ملے اور جواب دہندگان نے تفتیش میں ان خدشات کا جائزہ لینے کا کہا کہ وزارتی فیصلے نجی ای میل اکاؤنٹس اور WhatsApp پیغامات کے ذریعے کیے جا رہے تھے اور ان کا ریکارڈ سرکاری شعبہ جاتی ریکارڈز میں نہیں رکھا جا رہا تھا۔

حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں اس بات کی تفتیش شامل ہے کہ کس طرح فیصلے کیے گئے، اطلاع دی گئی اور نفاذ کیا گیا! بیرونیس ہیلیٹ اتفاق کرتی ہے کہ اس کی وضاحت متن میں درج ذیل تبدیلی کے ذریعے کی جا سکتی ہے:

- کس طرح فیصلے کیے گئے، اطلاع دی گئی، ریکارڈ کیا گیا اور نفاذ کیا گیا

ذہنی صحت اور بہبود پر عالمی وبا کا اثر اور اس کا رد عمل

مشاورتی عمل میں ہمیں ذہنی صحت پر عالمی وبا کے اثر کے متعلق بہت بتایا گیا ہے۔ مشاورت کے ذریعے نمایاں کردہ چند مسائل میں حسب ذیل شامل تھے:

- فیصلہ سازی میں ذہنی صحت پر غور — مثلاً نئی پابندیاں متعارف کراتے ہوئے ذہنی صحت پر پڑنے والے اثر پر جس قدر غور کیا گیا اور پابندیاں متعارف کرانے سے پہلے ذہنی صحت کی اعانت کرنے کے لیے جس حد تک دفعات بنائی گئیں۔
- عالمی وبا کے دوران ذہنی صحت کے مسائل میں اضافہ — مثلاً یہ سمجھنا کہ عالمی وبا کے دوران کس حد تک تشویش اور تنہائی برداشت کی گئی نیز یہ سمجھنا کہ بوڑھوں، معذوروں اور دیکھ بھال کرنے والوں کے گروہوں پر کس حد تک مخصوص اثر پڑا ہے۔
- بحالی کے منصوبوں میں ذہنی صحت کی سروسز کی شمولیت — مثلاً ذہنی صحت کی سروسز کی طلب میں بیک لاگز سے نمٹنے کے منصوبوں کو سمجھنا۔

حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں عمومی طور پر ذہنی صحت کا واضح حوالہ نہیں تھا اور اگرچہ ذہنی صحت کی سروسز کی فراہمی کے بارے میں خیال تھا کہ اسے گھوئیڈ کے علاوہ بیماریوں اور ضروریات کی فراہمی پر عالمی وبا کے اثرات کے تحت بیان کیا گیا ہے اور یہ کہ ذہنی صحت کا مسئلہ لوگوں کے بعض زمروں کے سیاق و سباق میں زیر غور لایا جا سکتا تھا لیکن اس سے عالمی وبا کی وجہ سے ذہنی صحت پر پڑنے والے ایسے وسیع تر اثرات کی چھان بین کی اجازت نہیں ملنی تھی جو سروسز کی فراہمی سے براہ راست وابستہ نہیں تھے۔

بیرونیس ہیلیٹ اتفاق کرتی ہے کہ حوالے کی شرائط میں عالمی وبا کے ذہنی صحت پر اثر پر عمومی غور کا ایک حوالہ خاص طور پر شامل ہونا چاہیے اور اسی لیے وہ تجویز دیتی ہے کہ ان میں تبدیلی کر کے درج ذیل کو شامل کیا جائے:

- آبادی کی دماغی صحت پر اثر، جس میں بلا تحدید وہ شامل ہیں جنہیں عالمی وبا نے بہت نقصان پہنچایا تھا؛

عالمی وبا کے معاشی اخراجات اور اس کا رد عمل نیز لاک ڈاؤن اور دیگر بندشوں کے فیصلوں میں کاسٹ بینیفٹ انیلیسس کا کردار

مشاورت کے دوران ذکر کیا گیا آخری کلیدی تھیم معیشت کے مخصوص شعبوں پر اثر نیز عالمی وبا کے رد عمل کے دوران متعارف کرائی گئی پالیسیوں اور پابندیوں کے اخراجات اور فوائد کے تجزیہ، دونوں کے لحاظ سے عالمی وبا کا معیشت پر اثر تھا۔

شعبوں کی بنیاد پر تجزیہ

مشاورتی عمل کے ذریعے ہم نے معیشت کے مختلف شعبوں کی نمائندگی کرنے والے متعدد گروہوں نیز ان شعبوں کے کارکنوں کی نمائندگی کرنے والی تجارتی یونینوں کی بات بھی سنی ہے۔ ان جواب دہندگان میں سے کئی نے کہا کہ تفتیش ان کے شعبے پر عالمی وبا کے اثر کا 'ڈیپ ڈائبو' انالیسس کرے اور نشاندہی کرے کہ شعبے کی بحالی کے لیے بہترین طریقے سے اعانت کیسے کی جا سکتی ہے۔

مثلاً مہمان نوازی کے شعبے کے جواب دہندگان نے کہا کہ تفتیش خاص طور پر ان کے شعبے کو متاثر کرنے والے اقدامات کے اثر کو زیر غور لائے، جیسے 'کافی کھانے' (Substantial Meal) کا اصول اور ویکسین لگوانے کا اسٹیٹس یا لیٹرل فلو ٹیسٹ کے نتائج کے ثبوت کا تقاضہ کرنے والے مقامات میں داخلہ۔ اسی طرح سفری اور سیاحتی شعبے کے جواب دہندگان چاہتے تھے کہ تفتیش عالمی وبا کے مختلف مراحل میں بین الاقوامی سفر پر لاگو پابندیوں کے اثرات کی چھان بین کرے۔ ہم نے 'گگ اکانومی' کے نام سے مشہور سسٹم کے کارکنوں، مثلاً کلینرز، پارسل کوریئرز اور فوڈ ٹیک اوے ڈیلیوری ڈرائیورز کے تجربات کے بارے میں بھی خدشات سنے اور جواب دہندگان نے نوٹ کیا کہ روزگار کی غیر یقینی صورت حال اور کم تنخواہ نیز بیماری کی تنخواہ کے فقدان کی وجہ سے بہت سے وہ کارکن جن میں کوویڈ کی علامات موجود تھیں دوسروں سے خود کو الگ کرنے کے متحمل نہیں ہو سکے۔ خود روزگار (Self-employed) لوگوں پر عالمی وبا کے اثر پر بھی بات کی گئی، خصوصاً ان کو جتنی مالی امداد ملی ہے اس کے حوالے سے۔

ہم نے تمام شعبوں میں کاروباری اداروں کو جاری کردہ رہنمائی کے بر وقت اور مناسب ہونے نیز یوکے کی حکومت، اختیار سپرد کردہ ایڈمنسٹریشنز اور انفرادی مقامی حکام کے لیے رہنمائی میں فرق سے جنم لینے والی مشکلات کے بارے میں خدشات سنے۔

یہ تفتیش 'عالمی وبا کے اقتصادی رد عمل' کی سرخی کے تحت ان مسائل، متعدد شعبوں کے تجربات نیز وسیع تر معاشی اقدامات کے مؤثر ہونے کا جائزہ لینا چاہتی ہے۔ اس میں 'عالمی وبا کے دوران صحت اور دیکھ بھال کے شعبے کے کارکنوں اور دیگر کلیدی کارکنوں کے تجربات اور ان پر وبا کے اثرات' کو زیر غور لانے کے ذریعے متعدد شعبوں کے کلیدی کارکنوں کے تجربات کو بھی زیر غور لایا جائے گا۔ اس موضوع پر دل کی گہرائیوں سے دیے جانے والے جوابات اس بات پر اثر انداز ہوں گے کہ ہم وبا کے معاشی اثرات کے بارے میں تحقیقات کو کس طرح ڈیزائن کرتے ہیں اور عملی جامہ پہناتے ہیں۔

اگرچہ بیرونیس ہیلیٹ کا ماننا ہے کہ موجودہ حوالے ان مسائل کی چھان بین کی اجازت دیں گے، لیکن وہ اتفاق کرتی ہے کہ زیادہ وضاحت کی ضرورت ہے اور وہ سفر و سیاحت اور خود روزگار لوگوں کو خاص طور پر زیر غور لانا یقینی بنانے کے لیے حوالے کی شرائط میں دو اضافے تجویز کرتی ہے:

- مہمان نوازی، پرچون، کھیل و تفریح اور سفر و سیاحت کے شعبوں، عبادت گاہوں اور ثقافتی اداروں کا بند ہونا اور دوبارہ کھلنا؛
- کاروباروں، نوکریوں اور خود روزگار لوگوں کے لیے اعانت، بشمول کورونا وائرس جاب ریٹینشن اسکیم، سیلف امپلائمنٹ انکم اسپورٹ اسکیم، قرضوں کی اسکیمز، بزنس ریٹس میں کمی اور گرانٹس؛

فیصلہ سازی میں کاسٹ بینیفٹ انیلیسس کا کردار

کئی جواب دہندگان نے سوال کیا کہ آیا حکومت نے عالمی وبا کے ہر مرحلے پر متعارف کیے گئے اقدامات سے متعلق اخراجات اور فوائد کا مکمل ماڈل بنایا تھا، جیسے حکومت کی نئی پالیسیوں پر غور کرتے ہوئے عموماً کیا جاتا ہے۔

اگرچہ یہ سوال بنیادی طور پر لاک ڈاؤنز جیسے غیر طبی اقدامات کے نفاذ کے حوالے سے کیا گیا تھا لیکن جواب دہندگان نے یہ سوال بھی کیا کہ کیا معاشی اقدامات جیسے کورونا وائرس جاب ریٹینشن اسکیم ('فرلو' اسکیم) اور 'ایٹ اوٹ ٹو ہیلپ اوٹ' مہم میں بھی ایسا ہی تجزیہ کیا گیا تھا۔

ہماری تفتیش میں ان مسائل کو زیر غور لایا جائے گا اور حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں گس طرح فیصلے کیے گئے، اطلاع دی گئی اور نفاذ کیا گیا کی سرخی کے تحت ان کا ذکر کیا گیا ہے۔

مشاورت کے دوران ذکر کردہ دیگر مسائل

مشاورت کے جوابات کے ایما اکنامکس تجزیے میں نشاندہی کردہ کلیدی تھیمز کے علاوہ ایسے کئی دیگر مسائل کا بھی اظہار کیا گیا ہے جن کے بارے میں غور کرنا ضروری ہے کہ حوالے کی شرائط میں ان کی عکاسی کیسے کی گئی ہے۔

عدم مساوات

بہت سے جواب دہندگان نے تجویز کیا کہ تحفظ یافتہ خصوصیات سے متعلق موجودہ الفاظ کے علاوہ نسل، معذوری اور جنس سے متعلق مسائل کو حوالے کی شرائط میں خاص طور پر بیان کیا جائے تاکہ ان گروہوں پر اثر انداز ہونے والے کلیدی مسائل نظر انداز نہ ہو جائیں۔ ان خدشات کا اظہار بھی کیا گیا کہ تحفظ یافتہ خصوصیات سے متعلق موجودہ الفاظ حوالے کی شرائط کے آخر میں ظاہر ہو رہے ہیں جس سے یہ تاثر ابھرتا ہے جیسے ان کا خیال بعد میں آیا تھا۔

جواب دہندگان نے یہ بھی نوٹ کیا کہ صرف تحفظ یافتہ خصوصیات کا حوالہ دے کر تفتیش میں عدم مساوات کی ان اقسام پر غور نہ کرنے کا خطرہ پیدا ہو جائے گا جو قانون میں تو تحفظ یافتہ خصوصیات نہیں ہیں لیکن جن کے بارے میں یقین کیا جاتا ہے کہ یہ عالمی وبا کے مختلف گروہوں پر پڑنے والے اثر میں نمایاں عوامل تھے، جیسے آمدنی اور رہائش کا معیار۔

لہذا بیرونیس بیلٹ تحفظ یافتہ خصوصیات سے متعلق الفاظ میں تبدیلی تجویز کرتی ہے تاکہ اسے تفتیش کا سب سے اہم مقصد بنایا جائے اور اس کا فوکس خاص طور پر تحفظ یافتہ خصوصیات سے کہیں زیادہ بڑھایا جائے:

- یہ تفتیش اپنا کام انجام دیتے ہوئے عالمی وبا کے مختلف قسم کے لوگوں پر ہونے والے اثرات میں نظر آنے والے کسی بھی فرق کو زیر غور لائے گی، بشمول بلا تحدید مساوات ایکٹ 2010 کے تحت تحفظ یافتہ خصوصیات اور شمالی آنرلینڈ ایکٹ 1998 کے تحت مساوات کے زمرے۔

اس کی یہ تجویز بھی ہے کہ اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے اسے حوالے کی شرائط کے تعارفی حصے میں جگہ دی جانی چاہیے۔ جوں جوں ہمارے کام کے دوران عدم مساوات سے متعلق مسائل سامنے آئیں گے ہم ان کا جائزہ لیں گے اور اس بات کو زیر غور لائیں گے کہ مختلف طریقوں سے عدم مساوات کا شکار ہونے والے لوگوں پر اس کا زیادہ اثر کہاں پڑا ہے۔

ہم نے یہ یقینی بنانے کا بھی تہیہ کیا ہوا ہے کہ ہم اپنا کام ایسے کریں گے جس سے پسے ہوئے اور کم نمائندگی والے طبقات کو بھی رسائی حاصل ہو گی۔ ہمیں حوالے کی ڈرافٹ شرائط اور مشاورتی مواد جو ہم نے اپنی ویب سائٹ پر شائع کیا تھا تک رسائی کے متعلق فیڈ بیک ملا اور ہم تفتیش کا باضابطہ آغاز ہونے پر اپنے کمیونیکیشن کے طریقہ کار میں تبدیلیاں کریں گے۔ اس میں تفتیشی رپورٹوں اور دیگر کلیدی دستاویزات کا دیگر عام طور پر بولی جانے والی زبانوں میں ترجمہ کرنا اور انہیں متعدد قابل رسائی فارمیٹس میں دستیاب بنانا شامل ہونے کا امکان ہے۔

انسانی حقوق اور شہری آزادیاں

مشاورت کے سارے عمل میں ایک تہیم انسانی حقوق اور شہری آزادیوں پر عالمی وبا کا اثر ہے۔ جواب دہندگان نے ایسے کئی مسائل کا ذکر کیا جن کے بارے میں خیال تھا کہ وہ یورپی کنونشن برائے انسانی حقوق کے تحت تحفظ یافتہ حقوق پر اثر انداز ہو رہے تھے؛ ان مسائل میں درج ذیل شامل ہیں:

- کیا حکومت کا عالمی وبا کے بارے میں ابتدائی رد عمل آرٹیکل 2 کے اس ریاستی فرض کے مطابق تھا کہ وہ جانیں بچانے کی خاطر روک تھام کے لیے مناسب اقدامات کرے؟
- کچھ شعبوں میں ویکسینز لگانا ضروری قرار دینا اور بین الاقوامی سفر کے لیے ویکسین کی سرٹیفیکیشن کا تقاضہ کرنا؟
- عبادت گاہیں بند ہونے کا مذہبی آزادی کے حق کے ساتھ تعامل؟
- اجتماع کی آزادی پر کوویڈ سے متعلق پابندیوں، خصوصاً احتجاج سے متعلق پابندیوں، کے نفاذ کا اثر؟
- آزادی اظہار، خصوصاً سوشل میڈیا کے مواد کو نشان زد کرنے اور مٹانے نیز کوویڈ سے متعلق پابندیوں کے مروجہ نقطہ نظر کو چیلنج کرنے والے سائنسدانوں کو دبانے کے تصور کے حوالے سے۔

ان میں سے کئی جوابات میں کہا گیا کہ تفتیش اپنی چھان بین میں انسانی حقوق پر خاص توجہ دے۔

بیرونیس ہیلیٹ خدشات کو سمجھتی ہے لیکن اس کا ماننا ہے کہ حوالے کی شرائط میں اس مسئلے کے حوالے سے مزید تبدیلیاں کرنا ضروری نہیں ہیں۔ ہمارے کام کے دوران جوں جوں متعلقہ اور قابل اطلاق انسانی حقوق سامنے آئیں گے ہم ان کے اسکوپ اور اثر کو مکمل طور پر دریافت کریں گے نیز اس مسئلے کے بارے میں شدید تشویش کو مد نظر رکھتے ہوئے اس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہمارا کام کرتے ہوئے تفتیش کے ڈیزائن کو گائیڈ کرنے کے لیے انسانی حقوق کی چھان بین میں استعمال ہونے والے شرکت، جوابدہی، عدم امتیاز، اختیار دہی اور قانونیت کے 'PANEL' اصولوں کو اختیار کریں گے۔

طویل مدتی کوویڈ (Long Covid)

مشاورت کے جوابات میں ان خدشات کا اظہار کیا گیا کہ طویل مدتی کوویڈ (جسے کبھی فارمیٹ بعد از کوویڈ علامات Post Covid Symptoms بھی کہا جاتا ہے) کو تفتیش کی چھان بین کے دوران کافی حد تک زیر غور نہیں لایا جائے گا۔

حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کی 'طویل مدتی کوویڈ کے شکار لوگوں کی فراہمی' شامل ہے۔ ہم یہ بھی چھان بین کریں گے کہ طویل مدتی کوویڈ سے وابستہ خطرات کس حد تک حوالے کی شرائط کے دیگر پہلوؤں میں زیر غور لائے گئے تھے، مثلاً گس طرح فیصلے کیے گئے، اطلاع دی گئی اور نفاذ کیا گیا' پر غور میں یہ چھان بین شامل ہو گی کہ لاک ڈاؤن کے اقدامات کے نفاذ پر کیے گئے فیصلوں میں طویل مدتی کوویڈ پر کیسے غور کیا گیا تھا۔

لہذا بیرونیس ہیلیٹ یہ تجویز نہیں دے رہی کہ طویل مدتی کوویڈ سے مناسب حد تک نمٹنا یقینی بنانے کے لیے حوالے کی شرائط میں مزید تبدیلی کی ضرورت ہے۔

کسی عزیز کی وفات اور تجویز و تکفین کا تجربہ

مشاورت کے دوران ان خاندانوں کو فراہم کردہ اعانت کے بارے میں خدشات کا بارہا اظہار کیا گیا جن کا کوئی عزیز فوت ہو گیا تھا۔ جواب دہندگان نے کہا کہ تفتیش میں اسپتالوں اور نگہداشتی گھروں میں بستر مرگ پر پڑے رشتہ داروں سے ملاقات کرنے پر پابندیوں نیز تجویز و تکفین میں شرکت پر پابندیوں، خصوصاً جہاں جنازے ثقافتی یا مذہبی روایات کے مطابق ادا نہیں کیے جا سکتے تھے، کے ذہنی صحت پر اثر کا جائزہ لیا جائے۔ جواب دہندگان نے وبا سے وفات پانے والے لوگوں کے پس ماندگان کے لیے مالی اعانت کے فقدان نیز فوت شدہ لوگوں کو وظائف کی مد میں دی گئی زائد ادائیگیوں کو ری کلیم کرنے جیسے مسائل کو بھی نوٹ کیا۔

بیرونیس ہیلیٹ اتفاق کرتی ہے کہ حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں ان مسائل کی عکاسی کی جانی چاہیے اور ہمیں یہ اسکوپ پہلے ذکر کردہ ان اضافی حوالوں سے حاصل ہو گا جو ہمیں ذہنی صحت سے نمٹنے کی اجازت دیتے ہیں۔ تاہم زیادہ وضاحت یقینی بنانے کے لیے وہ درج ذیل کا اضافہ کرنے کی تجویز بھی دیتی ہے:

● فوت شدہ لوگوں کے رشتے داروں کی ذہنی صحت اور بہبود پر اثر، بشمول وفات کے بعد کی اعانت

عالمی وبا کے دوران فوت ہونے والے لوگوں کے اہل خانہ کے بہت سے پر زور اور اثر انگیز جوابات کے علاوہ، لوگوں نے ہمیں مردہ خاندانوں اور تجویز و تکفین کے شعبے پر عالمی وبا کے اثرات کے بارے میں بھی بتایا اور جواب دہندگان نے متعدد حکومتی محکموں کی طرف سے اس شعبے کو متاثر کرنے والی رہنمائی فراہم کرنے سے پیدا ہونے والی مشکلات نیز یوکے اور اختیار سپرد کردہ حکومتوں کے نقطہ نظر میں غیر یکسانیت کو نوٹ کیا۔ اس شعبے میں عملے پر ہونے والے اثر کے بارے میں بھی بتایا گیا، جیسے ٹیسٹنگ اور PPE تک رسائی میں مشکلات یا 'کلیدی کارکنان' (Key Workers) کے بطور شناخت کیے جانا۔

بیرونیس ہیلیٹ سمجھتی ہے کہ مردہ خاندانوں اور تجویز و تکفین کے شعبے اور اس کے عملے پر ہونے والے اثر کا احاطہ حوالے کی مسودہ شرائط میں کافی حد تک ہو گیا ہے، لہذا وہ مزید کسی ترمیم کی تجویز نہیں دیتی۔

عبادت گاہیں

مذہبی گروہوں نے ہمیں عبادت گاہوں پر لگنے والی پابندیوں اور ان کے کمیونٹی کی معاونت پر اثر نیز شادیوں اور جنازوں جیسی تقریبات اور مذہبی تہوار منانے پر پابندیوں کے بارے میں بتایا۔

مشاورت کے جواب میں عبادت گاہوں پر پابندیوں اور یورپی کنونشن برائے انسانی حقوق کے تحت آزادی مذہب اور آزادی اجتماع کے حقوق کے مابین تعامل کے متعلق بھی خدشات کا اظہار کیا گیا۔

لہذا بیرونیس ہیلیٹ تجویز دیتی ہے کہ حوالے کی شرائط میں تبدیلی کر کے درج ذیل کو شامل کیا جائے:

- مہمان نوازی، پرچون، کھیل و تفریح اور سفر و سیاحت کے شعبوں، عبادت گاہوں اور ثقافتی اداروں کا بند ہونا اور دوبارہ کھلنا

لاک ڈاؤن کی پابندیوں کا نفاذ

مشاورتی عمل کے دوران کوویڈ سے متعلق قانون سازی اور ضابطوں کے نفاذ پر بارہا بات کی گئی جس میں پولیس کے رد عمل کی مجموعی ٹون اور متناسبیت اور پولیس کی مختلف فورسز کے نقطہ ہائے نظر میں فرق کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا گیا۔ تجویز دی گئی کہ مظاہروں اور عوامی اجتماع کے بارے میں پولیس کا رد عمل نیز شہری آزادیوں اور انسانی حقوق پر اس کا اثر ایسے مسائل ہیں جن کا جائزہ تفتیش میں لیا جانا چاہیے۔

تنظیموں نے تفتیش کو اس بات پر بھی غور کرنے کا کہا کہ کیا BAME کمیونٹیز پولیس کے رد عمل سے غیر معمولی طور پر متاثر ہوئی تھیں، مثلاً آیا یہ غیر معمولی امکان موجود تھا کہ انہیں وارننگ دیے جانے کی بجائے جرمانے کیے جائیں، اور لاک ڈاؤن کے عرصوں میں 'روکنے اور تلاشی لینے' کے اختیارات کے استعمال میں مبینہ اضافہ۔

حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں قانونی اور انضباطی کنٹرول کا جائزہ شامل ہے۔ اگرچہ یہ ہمیشہ سے تصور موجود تھا کہ کوویڈ سے متعلق قوانین اور ضابطوں کے نفاذ کے طریقہ کار کو زیر غور لایا جائے گا لیکن بیرونیس ہیلیٹ اتفاق کرتی ہے کہ متن میں درج ذیل ترمیم کر کے اس بات کو واضح کیا جا سکتا ہے:

● قانونی اور انضباطی کنٹرول اور نفاذ

گھریلو تشدد

حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں خاص طور پر لاک ڈاؤن کی پابندیوں کے گھریلو تشدد پر اثر کا ذکر نہیں کیا گیا تھا۔ گھریلو تشدد کے متاثرین کی معاونت کرنے والی تنظیموں نے ہمیں بتایا ہے کہ گھریلو تشدد کی کثرت اور شدت میں عالمی وبا کے دوران اضافہ ہو گیا تھا، خصوصاً لاک ڈاؤن کے دورانیوں میں۔

ہمیں یہ بھی بتایا گیا کہ لاک ڈاؤن کی پابندیوں کی نوعیت نے گھریلو استحصال کے متاثرین کے لیے خیراتی اداروں اور کمیونٹیز کی معاونت تک رسائی کو مزید مشکل بنا دیا اور یہ کہ ان سروسز کو اتنی کافی مالی معاونت حاصل نہیں ہوئی جس سے وہ اس قابل ہوں کہ وہ لاک ڈاؤن کی پابندیاں ختم ہونے کے بعد سروسز کی طلب کو پورا کریں۔

بیرونیس ہیلیٹ اتفاق کرتی ہے کہ لاک ڈاؤن کی پابندیوں کے گھریلو تشدد کے متاثرین پر ہونے والے اثر کو حوالے کی شرائط میں زیر غور لانا چاہیے اور ان میں ترمیم کر کے درج ذیل کو شامل کرنا تجویز کرتی ہے:

● گھریلو تشدد کے متاثرین کا تحفظ اور اعانت

مقامی حکومت اور رضاکارانہ و کمیونٹی شعبے کا کردار

مشاورت کے جواب دہندگان نے محسوس کیا کہ مقامی حکام کی فیصلہ سازی اور سروس ڈیلیوری کو حوالے کی ڈرافٹ شرائط میں مناسب حد تک تسلیم نہیں کیا گیا تھا، خصوصاً بالغوں اور بچوں کی سماجی دیکھ بھال کے شعبوں میں ان کے قائدانہ کردار کے پیش نظر۔ ہمیں یوکے کی حکومت اور مقامی حکام کے درمیان باہمی رابطے

کے موثر ہونے، مثال کے طور پر عالمی وبا کے دوران بے گھر ہونے اور غیر موزوں جگہوں پر سونے، کے حوالے سے مثبت خیالات سننے کو ملے لیکن ساتھ میں مقامی حکام پر 'مسلط کردہ' پالیسیوں کے بارے میں خدشات بھی سننے کو ملے۔

مشاورت کے کئی جوابات میں نوٹ کیا گیا کہ رضاکارانہ اور کمیونٹی شعبے میں خیراتی اداروں اور غیر منافع بخش تنظیموں نے بھی عالمی وبا کے جواب میں کلیدی کردار ادا کیا، جس میں ویکسین لگانے کا آغاز کرنے جیسی حکومتی ترجیحات میں اعانت کے لیے رضاکاروں کو متحرک کرنا اور پسماندہ کمیونٹیز میں اعتماد پیدا کرنا شامل ہے۔ تاہم منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں شعبے کی شمولیت کے تسلسل اور ہر وقت ہونے نیز شعبے کو فراہم کردہ مالی اعانت کی حد اور ہر وقت ہونے کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا گیا تھا۔

بیرونیس ہیلیٹ اتفاق کرتی ہے کہ مقامی حکومت اور رضاکارانہ و کمیونٹی شعبے کے کرداروں کو حوالے کی شرائط کے اسکوپ میں زیادہ واضح انداز میں بیان کیا جانا چاہیے اور درج ذیل کو شامل کرنے کی تجویز دیتی ہے (پہلے حصے میں، فیصلہ سازی پر):

- مرکزی حکومت، اختیار سپرد کردہ ایڈمنسٹریشنز، علاقائی اور مقامی حکام اور رضاکارانہ و کمیونٹی شعبے کے درمیان تعاون؛

اور اقتصادی رد عمل کے حصے میں:

- رضاکارانہ اور کمیونٹی شعبے کے لیے اضافی فنڈنگ

دیگر تبدیلیاں

بیرونیس ہیلیٹ نے متعدد دیگر تبدیلیاں تجویز کی ہیں، عدم مساوات کو تفتیش کے مقصد سے بالا تر کر کے اس کو زیادہ اہم اور واضح بنانے کا اس کا فیصلہ ان تمام دیگر معاملات کے حوالے سے بھی ایسا ہی کرنے کا باعث بنا جن پر تفتیش کے دوران غور کیا جائے گا۔ لہذا وہ تفتیش کے دونوں مقاصد سے پہلے ان تمام دیگر معاملات کا تذکرہ کرنے کی تجویز دیتی ہے جن پر تفتیش کے دوران غور کیا جائے گا۔ آخر میں، اس نے بہت سی چھوٹی اسلوبیاتی تبدیلیاں تجویز کی ہیں۔

سوال 2: تفتیش کو پہلے کن مسائل یا موضوعات کا جائزہ لینا چاہیے؟

حسب ذیل وہ تہیمز تھے جن کے حوالے سے مشاورت کے جواب دہندگان نے تفتیش پر انتہائی زور دیا کہ وہ سب سے پہلے ان کا جائزہ لے:

- بچوں اور نو عمر لوگوں پر عالمی وبا کا اثر
- صحتی اور سماجی دیکھ بھال کے شعبوں میں رد عمل کا نظم و نسق
- غیر طبی مداخلتی تدابیر جیسے لاک ڈاؤنز کا استعمال
- حکومتی فیصلوں میں ماہرین اور مشیروں کا کردار اور ڈیٹا و سائنس کا استعمال

توقع کے مطابق لوگوں میں ان شعبوں کو ترجیح دینے کا رجحان پایا جاتا تھا جن میں ان کو دلچسپی تھی، اور تفتیش کو انجام دینے کے طریقے کے بارے میں منصوبہ بندی اور غور و غوض کے حوالے سے لوگوں کے اظہار کردہ خیالات سے اس ترتیب کو تشکیل دینے میں مدد ملے گی جس میں ہم مسائل پر غور کریں گے۔ اگرچہ حوالے کی حتمی شرائط کے بارے میں وزیر اعظم کے فیصلے سے قبل اپنی تحقیقات کی بلکل قطعی ترتیب کے بارے میں فیصلے کرنا قبل از وقت ہو گا لیکن ہم اس بارے میں مزید تفصیلات بیان کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ ہم موسم گرما میں تفتیش کیسے کریں گے۔ ہم باقاعدگی سے اپ ڈیٹس فراہم کریں گے۔

سوال 3: کیا تفتیش کو اپنی عوامی سماعتوں کے لیے ایک منصوبہ بند تاریخ اختتام مقرر کرنی چاہیے؟

مشاورت کے جواب دہندگان شد و مد کے ساتھ اس حق میں تھے کہ تفتیش اپنی عوامی سماعتوں کے لیے ایک منصوبہ بند تاریخ اختتام مقرر کرے۔

مشاورتی تقریبات میں اس سوال کے بارے میں بات چیت کے دوران جواب دہندگان نے تفتیش کے لیے عالمی وبا کے ہر پہلو کا فورنرک تفصیل کے ساتھ جائزہ لینے اور ہر وقت نتائج حاصل کرنے کے قابل ہونے کے مابین فطری تناؤ کی نشاندہی کی۔ تمام پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے، جواب دہندگان نے اس ترجیح کا اظہار کیا کہ تفتیش میں ایک واضح اسکوپ اور بڑے اچھے سے پلان کیا ہوا ٹائم ٹیبل سیٹ کیا جانا چاہیے۔ جواب دہندگان نے تفتیش کے حوالے سے حوالے کی مسودہ شرائط کے اس عزم کا خیر مقدم کیا کہ جیسے جیسے تفتیش آگے بڑھے گی عبوری رپورٹوں کا اجرا کیا جائے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنانے میں مدد مل سکے کہ جتنی جلدی ممکن ہو تجاویز کی نشاندہی کی جائے اور ان پر عمل کیا جائے۔

تاہم جیسے ہم نے اس رپورٹ کے آغاز میں نوٹ کیا تھا، حوالے کی حتمی شرائط کی قطعی نوعیت جو بھی ہو، تفتیش میں بڑے پیمانے پر مسائل زیر غور آئیں گے اور نتیجتاً تفتیش کرتے ہوئے لا محالہ غیر متوقع مسائل سامنے آئیں گے۔ اسی طرح ہمارا بہت زیادہ انحصار گواہان کی طرف سے ہمیں ہر وقت اور منظم انداز میں شواہد پیش کرنے پر ہو گا۔ یہ عوامل عوامی سماعتوں اور بعد ازاں نتائج اور رپورٹوں کو ہر وقت ڈیلیور کرنے کے چیلنج میں اضافہ کرتے ہیں۔

ہم اس بارے میں مزید معلومات فراہم کرنا چاہتے ہیں کہ تفتیش کا طریقہ کار کیا ہو گا، بشمول اس کے کہ ہم موسم گرما میں یہ فرض کرتے ہوئے کہ حوالے کی حتمی شرائط جاری ہو چکی ہوں گی عوامی سماعتوں کی مجوزہ اختتامی تاریخ کیسے طے کریں گے۔

سوال 4: تفتیش کو یہ یقینی بنانے کے لیے کیسے ڈیزائن کیا اور چلایا جانا چاہیے کہ عالمی وبا کے نتیجے میں جن لوگوں کے عزیز فوت ہو گئے ہیں یا جنہوں نے عالمی وبا کے نتیجے میں شدید نقصان یا مشکلات کا سامنا کیا ہے ان کی آرا کو سنا جائے؟

اس سوال کے جوابات میں ہمیں تین بنیادی تھیمز سننے کو ملے:

- **یقینی بنانا کہ ڈیٹا کی جمع آوری اور عوام کی شمولیت ممکنہ حد تک مختلف طرح کے بہت سے لوگوں سے ہو —** جواب دہندگان نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ تفتیش میں وسیع پیمانے پر شرکت کو یقینی بنانے کے لیے مختلف طریقے بروئے کار لائے جائیں، مثلاً کھلے بحث و مباحثے کے فورمز، تحریری سوالنامے اور آن لائن سرویز۔ جواب دہندگان نے یوکے بھر کے لوگوں نیز ان خاندانوں جن کے عزیز فوت ہو گئے ہیں کے ساتھ براہ راست کام کرنے والے پیشہ ور کارکنوں، جیسے NHS کے کارکن اور فنرل ڈائریکٹرز، کی آرا سننے کی اہمیت پر بھی بات کی۔
- **مختلف طریقوں سے متاثر ہونے والے افراد، جن لوگوں کے عزیز وفات پا چکے ہیں ان کے علاوہ، کے تجربات جاننے پر زور دینا —** جواب دہندگان نے نوٹ کیا کہ عالمی وبا نے ہر شخص کو متاثر کیا ہے اور تفتیش میں یقینی بنایا جانا چاہیے کہ وسیع پیمانے پر مختلف متاثرہ گروہوں کی بات سنی جائے، بشمول بلا تحدید معذوروں، بچوں اور ان لوگوں کے جن کا کاروبار تباہ ہو چکا ہے۔
- **کئی طرح کے جامع اور قابل رسائی مقامات فراہم کرنا جن کے ذریعے لوگوں کے ذاتی تجربات شامل کیے جا سکیں —** جواب دہندگان کی دلی خواہش تھی کہ تفتیش میں عام عوامی تفتیشی سماعت کی بجائے کم رسمی یا قانونی ماحول میں ذاتی تجربات سنے جائیں۔ جوابات میں لوگوں نے تفتیش کے مختلف پس منظروں کے حامل لوگوں کے لیے قابل رسائی ہونے کی اہمیت اور اس کے ساتھ ساتھ شرکت کی راہ میں حائل عملی رکاوٹوں جیسے بچوں کی دیکھ بھال کے اخراجات سے نمٹنے کی ضرورت کی بھی نشاندہی کی۔

ہم تسلیم کرتے ہیں کہ کئی لوگ تفتیش کے باضابطہ عوامی سماعت کے عمل میں شامل نہیں ہونا چاہیں گے، لیکن ہم اس کے باوجود بھی ان کی آرا کا سنا جانا یقینی بنانا چاہیں گے۔ ہمارا عزم وسیع پیمانے پر سنوائی کا ایسا عمل شروع کرنے کا ہے جس میں عالمی وبا کے دوران متاثر ہونے والے لوگوں کے تجربات سنے جائیں گے۔ اس میں نہ صرف وہ خاندان شامل ہوں گے جن کے عزیز فوت ہو گئے ہوں بلکہ تکلیف برداشت کرنے والے دیگر گروہ، جیسے طالب علم، کاروباری مالکان اور وہ لوگ جو کوویڈ کے علاوہ بیماریوں کا علاج نہ کرا سکے ہوں، بھی شامل ہوں گے۔ ہم یوکے بھر کے لوگوں کی آرا سنیں گے اور پس ماندہ گروہوں کے لیے سننے کے اس عمل کو قابل رسائی بنائیں گے۔

ہم اس کام کی منصوبہ بندی کے انتہائی ابتدائی مرحلے میں ہیں اور موسم گرما کے دوران عالمی وبا سے متاثر ہونے والوں کو اس میں شامل کریں گے۔

آگے کیا ہو گا؟

بیرونیس ہیلیٹ نے وزیر اعظم کو خط لکھ کر حوالے کی شرائط میں اس دستاویز میں بیان کردہ تبدیلیاں تجویز کی ہیں۔ اس تفتیش کو اسپانسر کرنے والے وزیر کے بطور وزیر اعظم حوالے کی حتمی شرائط کا فیصلہ کریں گے۔ بیرونیس ہیلیٹ نے وزیر اعظم سے کہا ہے کہ وہ اس کی تبدیلیوں کو زیر غور لائیں اور جتنی جلدی ہو سکے جواب دیں تاکہ تفتیش باضابطہ طور پر اپنے کام کا آغاز کر سکے۔

جیسا ہم نے اس رپورٹ کے آغاز میں طے کیا تھا، حوالے کی حتمی شرائط تفتیش کے وسیع اسکوپ کا تعین کریں گی لیکن اس کے تحت مسائل کا ایک سلسلہ ہو گا جن کی زیادہ فورنرک تفصیل سے چھان بین کی جائے گی۔ جب تفتیش باضابطہ شروع ہو گی تو نشاندہی کردہ مسائل اور ان کی چھان بین کے طریقے اور ترتیب کا تعین کیا جائے گا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ایسا جتنی جلدی ہو سکے کر دیا جائے گا۔

اسکاٹ لینڈ کی حکومت نے اسکاٹ لینڈ میں عالمی وبا کے رد عمل کا جائزہ لینے کے لیے علیحدہ سے بھی ایک عوامی تفتیش کا آغاز کیا ہے۔ جب دونوں قسم کی تفتیشیں اپنا کام شروع کریں گی تو دونوں کا عزم یہ ہو گا کہ تفتیش، شواہد کی جمع آوری اور رپورٹنگ میں کسی بھی قسم کی ڈپلیکیشن کو کم سے کم کیا جائے۔ عالمی وبا کے رد عمل کی پیچیدگی کے رد عمل کے مد نظر اسکاٹ لینڈ کی حکومت کو سونپ دیے گئے پہلوؤں اور یوکے کی حکومت کے لیے مختص پہلوؤں کے درمیان لا محالہ کچھ یکسانیت پائی جائے گی اور ہو سکتا ہے کچھ معاملات میں یوکے کی تفتیش کو اسکاٹ لینڈ کی تفتیش جیسے مسائل کو زیر غور لانا پڑے، چاہے وہ اسکاٹ لینڈ کو سونپے گئے مسائل ہی کیوں نہ ہوں۔ ہمارا ارادہ مل جل کر ان مسائل کے سلسلے کو ترتیب دینا ہو گا۔

جب یوکے کی تفتیش کا آغاز ہو گا تو وسیع عوامی سماعتیں شروع ہونے سے پہلے تیاری کے لیے بہت سا کام کرنا پڑے گا، بشمول کلیدی گواہوں اور بنیادی شرکا کی نشاندہی کرنا، شواہد کی بڑی تعداد کی درخواست کرنا اور جائزہ لینا، تفتیش میں ماہرانہ اور تکنیکی شواہد فراہم کرنے کے لیے ماہرانہ تحقیق اور مشیروں کی تقرری کرنا اور یوکے بھر میں عوامی سماعتی مراکز کو متعین اور تیار کرنا۔ اس مرحلے پر، حوالے کی حتمی شرائط کے مندرجات کو جانے بغیر قطعی طور پر یہ کہنا مشکل ہے کہ کیا کچھ اس میں شامل ہو گا اور اس میں کتنا وقت لگے گا۔ تاہم بیرونیس ہیلیٹ وزیر اعظم کی طرف سے حوالے کی حتمی شرائط جاری کیے جانے کے بعد جلد از جلد ایک افتتاحی بیان دینا چاہتی ہے۔ پھر وہ زیادہ تفصیل سے بیان کرے گی کہ ہم اپنا کام کیسے کریں گے اور ہماری تفتیش کی مجموعی شکل کیا ہو گی، بشمول ہم پہلے کس معاملے کی چھان بین کریں گے۔

ضمیمہ: حوالے کی مجوزہ شرائط

یو کے کوویڈ 19 تفتیش
حوالے کی ڈرافٹ شرائط - مئی 2022

تفتیش برطانیہ، ویلز، اسکاٹ لینڈ اور شمالی آئرلینڈ میں عالمی وبا کے پیش نظر، تفتیش شروع کرنے کی با ضابطہ تاریخ، xx xxxx 2022، تک تیاریوں اور رد عمل کا جائزہ لے گی، اس پر غور کرے گی اور اس پر رپورٹ دے گی۔

اپنا کام انجام دیتے ہوئے تفتیش:

- (a) ضرورت پڑنے پر تفتیش یو کے بھر میں مختص اور سپرد کردہ معاملات کو زیر غور لائے گی لیکن اختیار سپرد کردہ ایڈمنسٹریشنز کی شروع کی ہوئی کسی دوسری عوامی تفتیش کی چھان بین، شواہد کی جمع آوری اور رپورٹنگ سے مماثلت کو کم کرنے کی کوشش کرے گی؛
- (b) عالمی وبا کے مختلف قسم کے لوگوں پر ہونے والے اثرات میں نظر آنے والے کسی بھی فرق کو زیر غور لائے گی، بشمول بلا تحدید مساوات ایکٹ 2010 کے تحت تحفظ یافتہ خصوصیات اور شمالی آئرلینڈ ایکٹ 1998 کے تحت مساوات کے زمرے؛
- (c) عالمی وبا کے نتیجے میں جن خاندانوں کے عزیز فوت ہوئے ہیں یا جنہوں نے مشکلات یا نقصان اٹھایا ہے ان کے تجربات کو احتیاط سے سنے گی اور زیر غور لائے گی۔ اگرچہ تفتیش میں نقصان یا موت کی انفرادی صورتوں پر تفصیل سے غور نہیں کیا جائے گا، لیکن ان واقعات کو سننے سے عالمی وبا کے اثر اور رد عمل اور سیکھنے لائق اسباق کی سمجھ بوجھ حاصل ہو گی؛
- (d) عالمی وبا کے لیے تیاری اور رد عمل سے نشاندہی کردہ اسباق کو نمایاں کرے گی جب ان کا دیگر شہری ایمرجنسیوں پر اطلاق ہونے کا امکان ہو گا؛
- (e) متعلقہ بین الاقوامی موازنوں کا مناسب حد تک خیال رکھے گی؛ اور
- (f) اپنی رپورٹیں (بشمول عبوری رپورٹیں) اور تجاویز بر وقت تیار کرے گی۔

تفتیش کے مقاصد یہ ہیں:

1. برطانیہ، ویلز، اسکاٹ لینڈ اور شمالی آئرلینڈ میں کوویڈ 19 کے رد عمل اور عالمی وبا کے اثر کا جائزہ لے کر حقیقت پر مبنی احوال تیار کرنا، بشمول:

- (a) یو کے بھر میں عوامی صحتی رد عمل، بشمول:
 - (i) تیاری اور ثابت قدمی؛
 - (ii) کس طرح فیصلے کیے گئے، اطلاع دی گئی، ریکارڈ کیا گیا اور نفاذ کیا گیا؛
 - (iii) بین الحکومتی فیصلہ سازی؛
 - (iv) مرکزی حکومت، اختیار سپرد کردہ ایڈمنسٹریشنز، علاقائی اور مقامی حکام اور رضاکارانہ و کمیونٹی شعبے کے درمیان تعاون؛
 - (v) ڈیٹا، تحقیق اور ماہرانہ شواہد کی دستیابی اور استعمال؛
 - (vi) قانونی اور انضباطی کنٹرول اور نفاذ؛
 - (vii) طبی لحاظ سے کمزور لوگوں کو محفوظ اور سلامت رکھنا؛
 - (viii) لاک ڈاؤنز اور دیگر 'غیر طبی' اقدامات جیسے سماجی فاصلے اور چہرے کے نقاب کا استعمال؛
 - (ix) ٹیسٹنگ، رابطے کی سراغ رسانی اور علیحدگی؛
 - (x) آبادی کی دماغی صحت اور بہبود پر اثر، اور اس میں بلا تحدید وہ لوگ شامل ہیں جنہیں عالمی وبا نے شدید نقصان پہنچایا تھا؛
 - (xi) فوت شدہ لوگوں کے رشتے داروں کی ذہنی صحت اور بہبود پر اثر، بشمول وفات کے بعد کی اعانت؛
 - (xii) صحت اور دیکھ بھال کے شعبے کے کارکنوں اور دیگر کلیدی کارکنوں پر اثر؛
 - (xiii) بچوں اور نو عمر لوگوں پر اثر، بشمول ان کی صحت، بہبود اور سماجی دیکھ بھال کے حوالے سے؛
 - (xiv) تعلیم اور ابتدائی سالوں میں فراہمی؛
 - (xv) مہمان نوازی، پرچون، کھیل و تفریح اور سفر و سیاحت کے شعبوں، عبادت گاہوں اور ثقافتی اداروں کا بند ہونا اور دوبارہ کھلنا؛
 - (xvi) رہائش اور بے گھری؛

- (xvii) گھریلو تشدد کے متاثرین کا تحفظ اور اعانت؛
- (xviii) جیل اور دیگر حراستی مراکز؛
- (xix) نظام انصاف؛
- (xx) سفر اور سرحدیں؛ اور
- (xxi) عوامی فنڈز کا تحفظ اور مالی خطرے کا نظم و نسق۔

- (b) یوکے بھر میں صحت اور دیکھ بھال کے شعبے کا رد عمل، بشمول:
- (i) تیاری، ابتدائی صلاحیت اور صلاحیت بڑھانے کی اہلیت نیز ثابت قدمی؛
 - (ii) صحت کی دیکھ بھال کی سرکاری مشاورتی سروسز جیسے 111 اور 999 کے ساتھ ابتدائی رابطہ؛
 - (iii) بنیادی نگہداشتی مراکز جیسے جنرل پریکٹس کا کردار؛
 - (iv) اسپتالوں میں عالمی وبا کا نظم و نسق، بشمول انفیکشن سے بچاؤ اور کنٹرول، ٹرائی ایج، ہنگامی دیکھ بھال کی صلاحیت، مریضوں کو اسپتال سے ڈسچارج کرنا، 'منہ سے منہ لگا کر مصنوعی تنفس نہ دینے' (DNACPR) کے فیصلوں کا استعمال، مسکن دیکھ بھال (Palliative Care) کا نقطہ نظر، افرادی قوت کی ٹیسٹنگ، معائنوں میں تبدیلیاں نیز عملے اور عملے کی تعداد کی سطح پر اثر؛
 - (v) نگہداشتی گھروں اور دیگر نگہداشتی مراکز میں عالمی وبا کا نظم و نسق، بشمول انفیکشن کی روک تھام اور کنٹرول، رہائشیوں کو گھر لانا اور لے جانا، رہائشیوں کا علاج اور دیکھ بھال، ملاقات کرنے پر پابندیاں، افرادی قوت کی ٹیسٹنگ اور معائنوں میں تبدیلیاں؛
 - (vi) گھر میں دیکھ بھال، بشمول بلا معاوضہ دیکھ بھال کنندگان کی طرف سے؛
 - (vii) بچے کی پیدائش سے پہلے اور بعد کی دیکھ بھال؛
 - (viii) کلیدی سامان اور سپلائیز، بشمول PPE اور وینٹیلیٹرز کا حصول اور تقسیم؛
 - (ix) علاج معالجوں اور ویکسینز کی تیاری، ڈیلیوری اور اثر؛
 - (x) کوویڈ کے علاوہ حالات اور ضروریات کی فراہمی پر عالمی وبا کا اثر؛ اور
 - (xi) طویل مدتی کوویڈ کے شکار لوگوں کے لیے فراہمی۔

- (c) عالمی وبا کا معاشی رد عمل اور اس کا اثر، بشمول درج ذیل کے ذریعے حکومتی مداخلتیں:
- (i) کاروباروں، نوکریوں اور خود روزگار لوگوں کے لیے اعانت، بشمول کورونا وائرس جاب ریٹینشن اسکیم، سیلف امپلائمنٹ انکم اسپورٹ اسکیم، قرضوں کی اسکیمیں، بزنس ریٹس میں کمی اور وظائف؛
 - (ii) متعلقہ عوامی سروسز کے لیے اضافی فنڈنگ؛
 - (iii) رضاکارانہ اور کمیونٹی شعبے کے لیے اضافی فنڈنگ؛ اور
 - (iv) بینیفٹس اور بیماری کی تنخواہ اور طبی لحاظ سے کمزور لوگوں کے لیے اعانت۔

2. مذکورہ بالا سے سیکھنے کے لائق اسباق کی نشاندہی کریں تاکہ یوکے مستقبل کی عالمی وباؤں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو۔